بسم اللہ الرحمن الرحیم

مؤلف

علامہ مولانا ابوالیاس امامُ الدین کوٹلی سیالکوٹ

اور مجھ پر جنّت ودوزخ پیش کی گئی۔

لپیٹی گئی میرے لئے زمین مشرق ومغرب کو میں نے دیکھا۔

مجھ پر پیش کئے گئے میری امت کے نیک اور بدسب اعمال۔

اور کوئی ایسا سوال نہیں جو میں نہ بتا سکوں۔

غرضیکہ بہت دلائل ہیں جن سے حضور صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا علم غیب ثابت ہے زیادہ تفصیل درکار ہو تو میری کتاب ذکر المحمود منگوا کر دیکھو!

شرح عقائد نسفی میں صاف لکھا ہے

لا كـلام في كراهة الصلوة خلف الفاسق والمبتدع هذا اذا لم يؤد الـفسـق او البـدعة الى حـد الكفر اما اذا ادى اليه فلا كلام في عدم جواز الصلوة خلفه۔

فاسق اور بدعتی کے پیچھے نماز مکروہ ہے مگر اس وقت تک کہ اس کا فسق اور بدعت کفر تک نہ پہنچا ہو، اگر کفر تک پہنچ جائے تو پھر بالکل ناجائز ہے۔

ناظرین وہابیہ کے کفریات ملاحظہ کر چکے ہوں گے زیادہ دیکھنے ہوں تو میری کتاب نصرۃ الحق میں دیکھو۔

خود امام صاحب سے روایت ہے:

آپ نے اہلِ ہوا جو اپنی خواہشات پر چلتے ہیں جس آیت حدیث کو چاہا مان لیا جس کو دل چاہا چھوڑ دیا اُن کے پیچھے نماز ناجائز ہے۔

روى مـحـمـد عن ابى حنيفة وابى يوسف رحمهماالله ان الصلوة خلف اهل الهواء لا يجوز (فتح القدير)

طحاوی نے تصریح کر دی ہے:

من كان خارجا من هذاالمذهب فهو من اهل البدعة والنار ۔

یعنی جو خارج ہو چاروں مذہبوں سے دوزخی ہے۔

پس جب غیر مقلد دوزخی ہوئے تو وہ نماز میں امام کس طرح بن سکتے ہیں، ہر گز نہیں، پس حنفی بھائیوں سے عرض ہے کہ جب کبھی ایسا ہو مولانا حضرتِ اقدس جناب اعلیٰ حضرت صاحب بریلوی صاحب مرحوم اپنے ملفوظات میں صفحہ ۸۵ حصہ اول میں کسی سائل کے جواب میں فرماتے ہیں، سائل نے پوچھا وہابیہ کی جماعت چھوڑ کر الگ نماز پڑھ سکتا ہے، ارشاد فرمایا:

نہ ان کی نماز نماز ہے نہ ان کی جماعت جماعت، بلکہ ان کی مسجد میں نماز پڑھنے سے مسجد کا ثواب نہ ملے گا، وہ مثل گھر کی ہے (ملفوظات بریلوی حصہ اول صفحہ ۸۵)

رسُولُ اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے حدیث میں فرمایا:

یَکُوْنُ فِی آخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُوْنَ کَذَّابُوْنَ یَأْتُوْنَکُمْ مِنَ الْاَحَادِیْثِ مِمَّا لَمْ تَسْمَعُوْا اَنْتُمْ وَ آبَائُکُمْ فَاِیَّاکُمْ وَاِیَّاھُمْ لَایُضِلُّوْنَکُمْ وَلَایَفْتِنُوْنَکُمْ ...... الخ۔

آخر زمانے میں جھوٹے دجّال ہوں گے تمہارے پاس ایسی حدیث لائیں گے جو نہ تم نے اور نہ تمہارے باپ دادوں نے سُنی ہوں گی، پس ان سے بچو، ان کو اپنے سے بچاؤ، تاکہ وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں، فتنہ میں نہ ڈال دیں، روایت کیا اس کو مُسلم نے۔

یہ بات پوشیدہ نہیں ہے کہ اس حدیث کے مِصداق فرقہ غیر مقلدین کے سوا کوئی اور نہیں پہنچا ہے، یہی لوگ ہیں جو حدیثوں کے ایسے معنی پیش کرتے ہیں جو سلف کے خلاف ہیں اِس لئے حضور کے اس فرمان کے مُطابِق میں بچنا لازم ہے، نماز میں بطریقِ اُولیٰ ان سے پرہیز چاہئے۔

بعض لوگ وہابیوں کو قرآن پڑھتے دیکھ کر کلمہ گو سمجھ لیتے ہیں، مگر ان کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ ایسا فرقہ بھی ایک نکلے گا جو قرآن پڑھے گا اور اس میں ایمان نہ ہوگا۔